از عدالتِ عظمیٰ

دی سیکرٹری، تالپر مبا ایجوکیشن سوسائٹی

بنام

موتھیداتھ مالسیری اللیتھ ایم۔ این۔ ودیگران

تاریخ فیصلہ: 3 مارچ، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان۔]

پٹہ - پٹہ پر دی گئی جائیداد کا صارف - پٹہ شرائط - دستاویز جس میں یہ شرط لگائی گئی ہو کہ پٹہ دہندہ جائیداد کی وصولی کا دعوی نہیں کر سکتا جب تک کہ اسے تعلیمی ادارے کے مقصد کے لیے استعمال کیا جائے - منسوخی کا نوٹس دیا گیا - اس کے بعد ثقافتی مقاصد کے لیے جائیداد اور اس کے استعمال کنندہ میں خلاف ورزی اور اس طرح کے صارف سے رقم کی وصولی کی بنیاد پر مقدمہ دائر کیا گیا - قرار پایا کہ، ابتدائی طور پر پٹہ کے تحت، جائیداد کا حق اصل میں دیا گیا تھا - ٹرائل کورٹ اور اپیلٹ کورٹ نے بیک وقت نتائج ریکارڈ کیے کہ درحقیقت کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی اور پٹہ شرائط کا کوئی غلط استعمال یا خلاف ورزی نہیں ہوئی - اگرچہ کچھ دکانیں اس زمین پر تعمیر کی گئی تھیں اور کچھ کمروں کو ثقافتی مقاصد اور شادی کے مقاصد کے لیے کرائے پر دیا گیا تھا، لیکن اس سے حاصل ہونے والا کرایہ تعلیمی ادارے کی دیکھ بھال اور چلانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے — صارف اس مقصد کے لیے نقصان دہ نہیں تھا جس کے لیے پٹہ دی گئی تھی - تعلیمی ادارہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1872، سال 1997۔

ایس اے نمبر 2، سال 1993 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 24.6.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے سی ایس ویدیاناتھن اور رمیش بابو ایم آر۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی ایل وی آئیر، ایس بال کرشنن، اے ریمنڈ، ایم کے ڈی نمبودری اور جی پرکاش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل کیرالہ عدالت عالیہ کے فاضل سنگل جج کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 24 جون 1996 کو ایس اے نمبر 1993 / 2 میں دیا گیا تھا۔

پٹہ کے لیے جو مختصر سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا جواب دہندگان اپیل کنندہ کو دی گئی پٹہ کو ختم کرنے کے حقدار ہیں؟ پٹہ نامہ کی شق 6 درج ذیل ہے:

"پٹہ دہندہ کو سپردگی کی ضرورت نہیں ہے اور پٹہ دہندہ سوسائٹی سے جائیداد یا ادارے کے انتظام کی وصولی کا دعوی نہیں کر سکتا جب تک کہ اسے کسی تعلیمی ادارے کے مقصد کے لیے استعمال کیا جائے۔ لیکن اگر ایسا ہوتا ہے کہ اس جگہ اور عمارتوں کو ان مقاصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کے لیے وہ ارادہ رکھتے ہیں اور یا پٹہ دہندہ کو تعلیمی ادارے کے طور پر ادارے کا انتظام کرنا ممکن نہیں لگتا ہے، تو پٹہ دہندہ کو دوبارہ داخلے کا مکمل حق حاصل ہو گا۔"

مذکورہ کانونٹ کے تحت حق کے استعمال میں، جواب دہندگان کی طرف سے برطرفی کا نوٹس دیا گیا تھا۔ نتیجتاً، جواب دہندگان نے مقدمہ دائر کیا۔ اگرچہ راحت کی منظوری کے لیے، یعنی ثقافتی مقاصد کے لیے جائیداد کا استعمال کرنے والے اور ایسے صارف سے رقم کی وصولی کے لیے، دیگر ان کو جائیداد میں تجاوز کرنے کی اجازت دینے اور پٹہ کو ختم کرنے کے لیے اسے بنیاد کے طور پر استعمال کرنے کے لیے وسیع تنازعات اٹھائے گئے تھے، لیکن دیوانی عدالت نے ان کی تردید کی تھی۔ اتفاق سے، یہ ادارے کے انتظام کی پٹہ بھی تھی۔ ٹرائل کورٹ کے ساتھ ساتھ اپیلٹ کورٹ نے تنازعات کو مسترد کر دیا اور بیک وقت اپیل کنندہ کے اس دعوے کو برقرار رکھا کہ معاہدے کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ لیکن دوسری اپیل میں، فاضل جج نے شواہد کی تعریف پر فیصلہ دیا ہے کہ مدعاعلیہان نے جائیداد کو تجاوز کرنے کی اجازت دی تھی، جائیداد کو اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا تھا جس کے لیے اس کا ارادہ کیا گیا تھا اور اس لیے مدعاعلیہان پٹہ کو ختم کرنے کے حقدار ہیں۔ نتیجتاً، اس نے مقدمہ کو ڈگری کر دیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے سینئر وکیل، شری ویدیاناتھن نے دلیل دی ہے کہ نچلی عدالتوں کے ذریعے درج کردہ مشترکہ نتائج کے پیش نظر، عدالت عالیہ کا نظریہ مکمل طور پر بلاجواز ہے۔ ہمیں لگتا ہے کہ دلیل اچھی طرح سے مبنی ہے۔ جواب دہندگان کے سینئر وکیل شری وشوناتھ آئیر نے دلیل دی ہے کہ عدالت عالیہ کے ذریعے ریکارڈ کیے گئے نتائج کے پیش نظر، مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور جواب دہندگان کے ذریعے پٹہ ختم کرنے کے دعووں کے تحت عدالتوں کے ذریعے درج کردہ نتائج درست ہیں۔ ابتدائی طور پر پٹہ کے تحت جائیداد کا حق اصل میں دیا گیا تھا۔ یہ دلیل دی گئی کہ چونکہ انتظامیہ نے جائیداد کا غلط استعمال کیا تھا جسے اپیل کنندہ کے حوالے کیا گیا تھا، اس لیے جواب دہندگان پٹہ ختم کرنے کے حقدار ہیں۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ سوال کہ آیا جائیداد کو تجاوز کرنے کی اجازت دی گئی تھی، ٹرائل کورٹ کے ذریعے درج کیا گیا اور ایک نتیجہ درج کیا گیا کہ انہوں نے خلاف ورزی کو تسلیم نہیں کیا اور درحقیقت کوئی خلاف ورزی نہیں تھی۔ یہ ثابت نہیں ہوا ہے کہ جائیداد کا صارف ان مقاصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے تھا جس کے لیے اس کا ارادہ کیا گیا تھا۔ یہ سچ ہے کہ دکانیں زمین کے کچھ حصے پر تعمیر کی گئی تھیں لیکن اس سے حاصل ہونے والا کرایہ تعلیمی ادارے کی دیکھ بھال اور چلانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ لہذا، صارف اس مقصد کے لیے نقصان دہ نہیں تھا جس کے لیے پٹہ دی گئی تھی۔ یہ بھی ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ کچھ کمروں کو ثقافتی مقاصد اور شادی کے مقصد کے لیے چھوڑا گیا تھا، لیکن یہ طلباء کو تعلیم کے چلانے اور فراہم کرنے کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔ ظاہر ہے، یہ قوانین مناسب انتظام کے لیے سوسائٹی کے فنڈوں کو بڑھانے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ ان حالات میں، ٹرائل کورٹ اور اپیلٹ کورٹ بیک وقت اس نتیجے پر پہنچے کہ پٹہ کے عہد نمبر 6 کا کوئی غلط استعمال یا خلاف ورزی نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 100 کے تحت شواہد کی تعریف پر خندق لگانے میں بڑی غلطی کی اور حقیقت کا الٹا نتیجہ درج کیا جو ناقابل قبول ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ ٹرائل کورٹ اور اپیلٹ کورٹ کی ڈگریوں کی تصدیق ہوتی ہے لیکن بغیر کسی اخراجات کے۔

اپیل منظور کی گئی۔